جلد یازدہم

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۴۱ھ

مُترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)

جلد یازدہم

مؤلف

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-REHMANIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: .... مسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم) (جلد یازدہم)

مترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

(۲۵۰۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَخْدُمُهَا فَلَا تَصْنَعُ عَائِشَةُ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ إِلَّا قَالَتْ لَهَا الْيَهُودِيَّةُ وَقَاكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَتْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ لَا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَتْ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ لَا نَصْنَعُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا إِلَّا قَالَتْ وَقَاكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ وَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُذُبٌ لَا عَذَابَ دُونَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَتْ ثُمَّ مَكَثَ بَعْدَ ذَاكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمْكُثَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ نِصْفَ النَّهَارِ مُشْتَمِلًا بِثَوْبِهِ مُحْمَرَّةً عَيْنَاهُ وَهُوَ يُنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَيُّهَا النَّاسُ أَظَلَّتْكُمْ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ أَيُّهَا النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَإِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ حَقٌّ

(۲۵۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت ان کی خدمت کیا کرتی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے ساتھ جب بھی کوئی نیکی کرتیں تو وہ انہیں یہ دعا دیتی کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے' ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن سے پہلے قبر میں بھی عذاب ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا نہیں' لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس یہودیہ کے ساتھ میں جب بھی کوئی بھلائی کرتی ہوں تو وہ یہی کہتی ہے کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے' نبی علیہ السلام نے فرمایا یہودی جھوٹ بولتے ہیں' یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف بھی جھوٹی نسبت کر دیتے ہیں قیامت سے پہلے کوئی عذاب نہ ہوگا۔

تھوڑے عرصے بعد ''جب تک اللہ کو منظور ہوا'' نبی علیہ السلام نصف النہار کے وقت اپنے کپڑے اوپر لپیٹے ہوئے اس حال میں نکلے کہ آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اور بآواز بلند فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم پر تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے چھا گئے ہیں' اے لوگو! جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے ہوتے تو زیادہ روتے اور تھوڑا ہنستے' اے لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو اور عذاب قبر برحق ہے۔

(۲۵۰۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَ يُونُسُ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا [صححه البخاري (۲۰۲۹)، ومسلم (۲۹۷)، وابن خزيمة (۲۲۳۰ و ۲۲۳۱)، وابن حبان (۳۶۶۹ و ۳۶۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۴۲، ۲۵۲۳۸].

(۲۵۰۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اعتکاف کی حالت میں کسی ضرورت کی وجہ سے گھر میں داخل ہوتی اور وہاں کوئی شخص بیمار ہوتا تو میں محض گذرتے گذرتے اس کی خیریت دریافت کر لیتی تھی، نبی علیہ السلام معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا

زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ [صححه البخاري (٥٨١٤)، ومسلم (٩٤٢)، وابن حبان (٦٦٢٥)]. [انظر: ٢٥٧١٤، ٢٦٨٤٩].

(۲۵۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی علیہ السلام کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ لِي أَشَعَرْتِ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه مسلم (٥٨٤)]. [انظر: ٢٦٥٣٦، ٢٦٦٣٤، ٢٦٨٦٤].

(۲۵۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی؟ نبی علیہ السلام نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گذرنے کے بعد ایک دن نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی علیہ السلام کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَحْيَا فَلَمَّا اشْتَكَى وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِ عَائِشَةَ غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخَصَ بَصَرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ إِنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

(۲۵۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا، ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفات میں نبی علیہ السلام کا سر میری ران پر تھا کہ نبی علیہ السلام پر غشی طاری ہوگئی، جب اس سے افاقہ ہوا تو نبی علیہ السلام کی نگاہیں چھت کی طرف اٹھ گئیں اور فرمایا اے اللہ! رفیق اعلیٰ سے ملا دے، میں سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو نبی علیہ السلام تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَكَانَ

مسند

الإمام أحمد بن حنبل

(١٦٤ - ٢٤١هـ)

حقق هذا الجزء وخرج أحاديثه وعلق عليه

شعيب الأرنؤوط محمد نعيم العرقسوسي إبراهيم الزيبق

محمد أنس الخن

الجزء الحادي والأربعون

مؤسسة الرسالة

بسم الله الرحمن الرحيم

غاية في كلمة

الطبعة الأولى

١٤٢١ هـ - ٢٠٠١ م

مؤسسة الرسالة

للطباعة والنشر والتوزيع

وطى المصيطبة
شارع حبيب أبي شهلا
بناء المسكن
هاتف: ٣١٩٠٣٩ - ٨١٥١١٢
فاكس: ٨١٨٦١٥ (٩٦١١)
ص.ب: ١١٧٤٦٠
بيروت - لبنان

Resalah Publishers

Tel: 319039 - 815112
Fax: (9611) 818615
P.O.Box: 117460
Beirut - Lebanon

Email:
resalah@resalah.com

Web Location:
Http://www.resalah.com

الموسوعة الحديثية

تقدمها مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع
بيروت

المشرف العام على إصدار هذه الموسوعة

الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي

المشرف على تحقيق هذا المسند

الشيخ شعيب الأرنؤوط

شارك في تحقيق هذا المسند بإشراف الأساتذة

شعيب الأرنؤوط محمد نعيم عرقسوسي عادل مرشد إبراهيم الزيبق

كل من

محمد رضوان العرقسوسي سعيد اللحام هيثم عبد الغفور محمد أنس الخن

محمد بركات جمال عبد اللطيف عبد اللطيف حرز الله أحمد برهوم

المنايا وتَنْفِسُ عليهم أُمَّتُهُمْ». قالت: فقلتُ: فكيف النَّاسُ بعد ذٰلك أو عند ذٰلك؟ قال: «دَبىً يأكلُ شِدَادُهُ ضِعَافَهُ حَتَّى تَقُومَ عليهم السَّاعَةُ»(١). قال أبو عبد الرحمٰن: فَسَّرَهُ رَجُلٌ: هو الجَنَادِبُ التي لم تَنْبُتْ أَجْنِحَتُها.

٢٤٥٢٠- حدثنا هاشم، قال: حدثنا إسحاق بنُ سعيد، قال: حدثنا سعيد

عن عائشة أن يهوديةً كانت تَخْدُمُها، فلا تصنعُ عائشةُ إليها شيئاً من المعروف إلا قالَتْ لها اليهودية: وَقاكِ اللهُ عذابَ القبر. قالت: فدخلَ رسولُ الله ﷺ عليَّ، فقلتُ: يا رسولَ الله، هل للقبرِ عذابٌ قبلَ يوم القيامة؟ قال: «لا، وَعَمَّ ذاكِ؟» قالت: هٰذه اليهوديةُ لا نصنعُ إليها من المعروف شيئاً(٢) إلا قالت: وقاكِ

---

(١) رجاله ثقات رجال الشيخين. هاشم: هو ابن القاسم، وإسحاق بن سعيد: هو ابن عمرو بن سعيد بن العاص.

وأورده الهيثمي في «المجمع» ١٠/٢٧-٢٨ وذكر أن رجاله رجال الصحيح.

وسيكرر برقم (٢٤٥٩٦) سنداً ومتناً.

قال السندي: قولها: ذعرني، بذال معجمة وعين مهملة أي: أفزعني.

قوله: «وتنفس عليهم أمتهم»: من النفاسة، أي: يحسدونهم.

وقوله: دباً: صغار الجراد قبل أن يطير، وقيل: نوع يشبه الجراد جمع دباة.

(٢) في (ظ٨): لا نصنع إليها شيئاً من المعروف.

اللهُ عذابَ القبر. قال: «كَذَبَتْ يَهُودُ[1]، وهم عَلَى الله عَزَّ وجلَّ أَكذبُ[2]، لا عَذَابَ دُونَ يَوْمِ القِيامَةِ». قالت: ثم مكثَ بعد ذاك ما شاء الله أن يمكث، فخرج ذاتَ يومٍ نصفَ النهار مشتملاً بثوبه، محمَّرةً عيناه، وهو ينادي بأعلى صوته: «أَيُّها النَّاسُ، أَظَلَّتْكُمُ الفِتَنُ كَقِطَعِ الليلِ المُظْلِم، أَيُّها النّاسُ، لَوْ تَعْلَمُونَ ما أَعْلَمُ، بَكَيْتُمْ[3] كَثِيراً، وَضَحِكْتُمْ قَلِيلاً، أَيُّها النَّاسُ، اسْتَعِيذُوا بِالله مِنْ عَذَابِ القَبْرِ، فإِنَّ عَذَابَ القَبْرِ حَقٌّ»[4].

---

(١) في (ق): اليهودية.

(٢) في النسخ الخطية: كُذِّب، وضُبب فوقها في (ظ٨)، والمثبت من هامش كل من (ظ٨) و(هـ) وعليها علامة الصحة في (هـ).

(٣) في (م): لبكيتم.

(٤) إسناده صحيح على شرط الشيخين. هاشم: هو ابن القاسم أبو النضر، وإسحاق بن سعيد: هو ابن عمرو بن سعيد بن العاص الأموي.

وأورده الهيثمي في «المجمع» ٣/ ٥٤ -٥٥، وقال: هو في الصحيح باختصار، رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح.

وذكره الحافظ في «الفتح» ٣/ ٢٣٦، وذكر أن إسناده على شرط البخاري.

وسلف مختصراً برقم (٢٤١٧٨)، وليس فيه إنكار رسول الله ﷺ على اليهودية.

وهٰذه الرواية تفسر الروايات التي في بعضها إنكارُ النبي ﷺ على اليهودية عذاب القبر، كما في الرواية (٢٤٢٦٨)، وفي بعضها الآخر إقراره قولها، كما في الرواية (٢٤١٧٨)، فقد أُعلِمَ النبيُّ ﷺ بعذاب القبر بعد حين، فأعلم به النـاس. =